

Kitab Nagri Special



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

کتاب نگری اسپیشل

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے

سے گریز کیا جائے۔

Kitab Nagri Special

ناول: ہمسفر میرے

کتاب نگری اسپیشل

تحریر: حریم فاطمہ

قسط نمبر: 8

عامر اپنی حرکت پہ شرمندہ ہوئے بغیر ایمیل کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے وہاں سے جا چکا تھا۔ جبکہ عالیہ ملک اور آمنہ ملک بھی سب سے ایکسکیوز کرتی بچوں کے ہمراہ گھر کے لیے روانہ ہوئیں تھیں۔۔۔ ادھر جہاں آرا بیگم آزر سے عامر کی حرکت کی معافی مانگ رہی تھیں لیکن دل حیران تھیں کیونکہ عامر نے پہلے کبھی کسی کے ساتھ یوں بد تمیزی نہیں کی تھی جتنی آج آزر کے ساتھ۔۔۔۔۔

کیوں کیا یہ سب۔۔۔ آخر کیوں آپ نے اس بے چارے آزر پہ بوتل گرائی۔۔۔ آخر کیا بگاڑا تھا اس نے ایمیل گاڑی میں بیٹھے عامر پہ چلا رہی تھی لیکن وہ اسے مسلسل اگنور کرتے ڈرائیونگ کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

اب کیا جواب دیں گے مجھے۔۔۔ میں کچھ پوچھ رہی ایمیل عامر کو یوں خاموش دیکھ کر مزید طہش میں آئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri Special

وٹس رونگ و دتھ یو ڈیم اٹ۔۔۔ ہاں میں نے جان بوجھ کر گرائی اور اگلی بار اگر وہ یا کوئی اور تمہارے یوں قریب آیا تو میں اس کا منہ توڑ دوں گا۔۔۔ اور رہی بات تمہیں جواب دینے کی تو وہ میں ضروری نہیں سمجھتا مجھے جو ٹھیک لگے گا میں وہی کروں گا۔۔۔ وہ گاڑی روکے بولا تھا۔۔۔

ہاں پھر چاہے کسی کا دل کیوں نہ ٹوٹ جائے آپ کو کیا پرواہ۔۔۔۔

آئندہ اگر تم نے ایسی ڈریسنگ کی تو یاد رکھنا میں تمہارے ساتھ بھی بہت برے طریقے سے پیش آؤں گا سمجھی تم وہ غصے سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولا تھا جس پہ وہ حیران تھی۔۔۔۔

میں جیسی بھی ڈریسنگ کروں اس سے آپ کون ہوتے مجھے منع کرنے والے۔۔۔ آئندہ آپ بھی میرے معاملات میں مداخلت مت کریں۔۔۔ میرے ماں باپ زندہ جب انہیں میری ڈریسنگ پہ کوئی اعتراض نہیں تو آپ کون ہوتے۔۔۔۔

تم ہمارے گھر کی عزت ہو اور جب تک اس گھر میں ہو میں تمہیں اس کی اجازت نہیں دیتا۔۔۔ تم جیسی ہی لڑکیاں ہوتیں جو پہلے بے ہودہ لباس زیب تن کر کے اپنے جسم کی نمائش کرتی اور پھر لوگوں کی بے ہودہ نظروں کو خود پہ پڑتے دیکھ مزید لطف اندوز ہوتی۔۔۔ اور پتا ایمیل اس سے تم جیسی اور بازاری عورتوں میں کچھ فرق نہیں رہ جاتا۔۔۔۔۔ عام غصے میں ہر حد پار کر گیا تھا۔۔۔ اس سب سے انجان کہ سامنے والے کے دل پہ کیا گزر رہی لیکن اسے کب اس بات کی پرواہ تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri Special

باقی کا تمام راستہ خاموشی میں کٹا تھا جبکہ آنسو ایمیل کی آنکھوں سے تیزی سے رواں تھے کیونکہ جتنی تذلیل آج عامر نے کی تھی شاید اتنی کبھی کسی نے نہ کی۔۔۔ اسے آج عامر سے شدید نفرت ہوئی تھی۔۔۔ اس لیے گھر آکر وہ بغیر کسی سے ملے اپنے روم کو لاک کیے شدت سے رو دی تھی۔۔۔

گھر آتے ہی آمنہ ملک نے تقریب کا سارا قصہ ابراہیم ملک کو سنایا تھا جس پہ وہ بھی شدید حیران تھے۔۔۔ اور کتنی ہی دیر کمرے میں ٹہلتے ٹہلتے عامر کے آنے کا انتظار کیا تھا لیکن عامر فلحال کسی سے بات نہ کرنے کا بہانا بنا کر سیدھا اپنے روم میں گیا تھا۔۔۔ یا پھر اسے غصے میں ایمیل سے کی گئی باتوں پہ افسوس تھا شاید اسی لیے بھی وہ کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

ادھر ایمیل کا بھی رورو کے برا حال تھا کتنی ہی بار ایمان نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ فلحال سونے کا بہانا بنا کر کوئی جواب نہیں دے پائی تھی۔۔۔

صبح بغیر ناشتے کے وہ ذیان کے ہمراہ یونی گئی تھی جبکہ ادھر ناشتے کی ٹیبل پہ ابراہیم ملک عامر کے آنے کا انتظار کر رہے تھے جو کچھ ہی دیر میں سلام کیے چپ چاپ ناشتہ کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

کیسار ہارات کا فینکشن ابراہیم ملک نے بات کا آغاز کیا تھا۔۔۔ یہ آپ اپنے لاڈلے بیٹے سے پوچھ لیں وہ زیادہ اچھے سے بتائے گا۔۔۔ آمنہ ملک نے عامر کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔

کیوں کیا کوئی خاص بات ہوئی۔۔۔ اب کے سکندر ملک کو بھی تجسس ہوا۔۔۔

Kitab Nagri Special

کچھ نہیں چاچو سب نارمل تھا۔۔۔

اچھا تو جو حرکت بر خودار تم نے رات میں کی کیا وہ بھی نارمل تھی۔۔۔ ابراہیم ملک سخت لہجے میں بولے۔۔۔

نہیں لیکن جو جس قابل ہو اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کیا جاتا۔۔۔ وہ اب بھی شرمندہ نہ تھا۔۔۔

اچھا ایسا بھی کیا کر دیا اس لڑکے نے جو تم نے بڑی محفل میں ڈرنک پھنک کے اس کی تذلیل کی آمنہ ملک نے

بھی عامر کو آڑے ہاتھوں لیا۔۔۔

ڈیڈ آپ جانتے میں کچھ بھی بلا وجہ نہیں کرتا اور نہ ہی کسی کو بغیر وجہ کے ہرٹ کرتا تو بس اتنا سمجھ لیں سب کہ

ایسا کسی وجہ سے ہوا۔۔۔

ہاں تو بتاؤ وہ وجہ بھی۔۔۔

موم وجہ بتانا ضروری نہیں فلحال یہی سمجھ لیں یہی بہتر۔۔۔ وہ ایکسیوز کرتا وہاں سے نکلا تھا جبکہ آمنہ ملک عامر

کی حرکتوں پہ شرمندہ ہوتیں سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب جو ہونا تھا ہو گیا۔۔۔ اس لیے اب کوئی بھی عامر سے اس حوالے سے بات نہیں کرے گا ابراہیم ملک گھر

کے ماحول کو خراب نہیں کرنا چاہتے تھے اسی لیے چپ چاپ کھانے میں مصروف ہوئے تھے۔۔۔

ہائے عالیان۔۔۔

Kitab Nagri Special

ہائے۔۔۔

تم ابھی تک کلاس میں نہیں گئے۔۔۔

کیوں کیا تم یہاں کی ہیڈ جو مجھ سے اتنی نقشیش کر رہی۔۔۔ عالیان ر مشاء کو آڑے ہاتھوں لیے بولا تھا۔۔۔

آر یو او کے ڈیر۔۔۔ وہ اس کے قریب آئی تھی۔۔۔

یا ایم فائن اینڈ پلیرز جسٹ لیو۔۔۔ وہ غصے سے بولا تھا جس پہ ر مشاء منہ بناتی وہاں سے چل دی تھی۔۔۔ جبکہ

عالیان سامنے سے آتی ایمیل کی اوڑھ بڑھا تھا۔۔۔

ہیلو میڈیم اتنی دیر لگا دی۔۔۔ کب سے تمہارا ویٹ کر رہا۔۔۔

وہ کیوں۔۔۔

کیوں کیا دوست ہو تم میری سوچا آج اکٹھے کلاس میں چلتے۔۔۔

اوشٹ آج کلاس تھی ابھی۔۔۔ مجھے لگا کلاس شروع ہونے میں ٹائم۔۔۔ اب تو کافی دیر ہو گئی۔۔۔ وہ کلاس مس کرنے پہ پریشان تھی۔۔۔

ڈونٹ وری اپنے پروفیسر عمر تو ویسے ہمارے دوست وہ کچھ نہیں کہیں گے چلو چلتے۔۔۔

وہ عالیان کے ہمراہ کلاس میں داخل ہوئی تھی کہ سامنے غصے سے گھورتے پروفیسر عمر کو انور کرتے پیچھے چئیرز

پہ بیٹھے تھے جواب لیکچر سٹاپ کیے ان سے مخاطب تھے۔۔۔

Kitab Nagri Special

آپ دونوں نے ٹائم دیکھا۔۔۔

نہیں سر کیا ٹائم ہوا مجھے بھی بتادیں۔۔۔

اٹس نائن تھر ڈی۔۔۔

تھینک یو سر۔۔۔ وہ پروفیسر کے ٹائم بتانے پہ ان کا شکریہ ادا کرنے لگا تھا جس پہ وہ تپ گئے تھے۔۔۔

آئی سیٹ لیو ہیر۔۔۔ بٹ وائے سر وہ ابھی بھی ڈھیٹ پن کی تمام حدوں کو کراس کر رہا تھا۔۔۔ یو آر ٹولیٹ۔۔۔

سوری سر نیکسٹ نہیں ہو گا۔۔۔ اب کے ایمل معصوم انداز میں بولی تھی۔۔۔

اوکے آپ لیکچر لے سکتی بٹ عالیان یو مے گوناو۔۔۔

عالیان پروفیسر کی نا انصافی پہ حیران تھا لیکن لیکچر لینے کا ابھی بھی اسے کوئی شوق نہیں تھا اس لے بنا کچھ بولے
وہاں سے گیا تھا جبکہ ایمل اسکی اس حرکت پہ حیران تھی لیکن اسے اگنور کرتے لیکچر لینے میں مصروف ہوئی
تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ویسے آج تو تو نے حد کردی شہزادے۔۔۔ صارم لیکچر ختم ہوتے ہی اس کے پاس آیا تھا۔۔۔

میرا موڈ نہیں تھا لیکچر لینے کا۔۔۔

اچھا تو پھر کلاس میں آنے کی ضرورت کیا تھی۔۔۔

Kitab Nagri Special

وہ تو میں اس حسینہ کو چھوڑنے آیا تھا وہ سامنے سے آتی ایمیل کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔۔

تو کچھ زیادہ نہیں اس سے دوستی بڑھا رہا۔۔

ماسنڈ یو راؤن بزنس۔۔ وہ صارم کی باتوں کو انکور کرتا ایمیل کی جانب بڑھا تھا۔۔۔

تھینکس۔۔۔

فاروٹ وہ ایمیل کے یوں بولنے پہ حیران ہوا۔۔

میری وجہ سے تم کلاس میں لیٹ گئے اور پھر لیکچر بھی نہیں لیا۔۔

یہ تم میری انسٹ کر رہی یاں کچھ اور وہ دونوں وہیں بیٹھتے تھے۔۔

نہیں میں نے کچھ غلط نہیں کہا میرا مطلب تمہاری وجہ سے میں لیکچر لے پائی لیکن تم۔۔۔ وہ منہ بناتے بولی

Kitab Nagri

ہوں میری فکر نہ کرو میرا ویسے بھی موڈ نہیں تھا لیکچر لینے کا۔۔ اور نیکسٹ تھینکس بولنے کی بھی ضرورت

نہیں ہم دونوں بہت اچھے دوست بن گئے۔۔ وہ کہتے مسکرایا تھا۔ جس پہ ایمیل بھی مسکرائی تھی۔۔

ویسے تم بھی اتنے برے نہیں ہو۔۔ وہ ہنسی تھی۔۔ جس پہ عالیان اسے گور رہا تھا۔۔

Kitab Nagri Special

حال۔۔۔۔

آج رات ایمیل اور عامر کی انگیجمنٹ تھی جس کی تیاریاں صبح سے ہی شروع تھیں ہر کوئی خوش تھا سوائے ایمیل کے اور عامر کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ تھا وہ ابھی سے ہی اپنی ڈریسنگ کے لیے ادھر ادھر گوم رہا تھا جبکہ ایمیل ابھی بھی کسی سے بات کرنے کے موڈ میں نہیں تھی اسی لیے وہ مشاور لینے کے ارادے سے واش روم میں گھس گئی تھی۔۔۔

کتنا کچھ بدل گیا وہ عامر جس سے ہمیشہ میں نے نفرت کی آج اسی سے اپنا رشتہ جوڑنے جا رہی اور عالیان جسے دل کی گہرائیوں سے چاہا تھا اسی نے میرے دل کے ٹکڑے کر دیئے۔۔۔ وہ پانی کی بوندوں کو چہرے سے صاف کرتے بولی۔۔۔

خود کے ساتھ بے وفائی کے لیے میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔ تم نے میرا دل توڑا لیکن میں تمہاری روح کو چھلنی نہ کیا تو میرا نام بھی ایمیل ملک نہیں۔۔۔ محبت میں رسوائی اور ذلت ہمیشہ محبت کرنے والے کے حصے میں آتی۔۔۔ لیکن میری محبت میں یہ ذلت اور رسوائی صرف بے وفائی کرنے والے کے حصے میں آئے گی۔۔۔
www.kitabnagri.com
اسے محبت میں گزارے ہر پل کا میری نفرت سے حساب دینا ہو گا۔۔۔ وہ دل میں ایک نیا ارادہ سوچے جنونیت کی کیفیت میں سوچ رہی تھی جسے اسے اگلے ہی پل انجام دینا تھا۔۔۔

جاری ہے۔

Kitab Nagri Special

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](https://www.facebook.com/SocialMediaDigest)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

جائے۔